روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 30/اگست 2007ء 16 شعبان 1428 ہجری 30 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 197

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ۔ بغض۔ حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔ بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص214)

## نرم دل

ابن عینیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

زمین پر بسنے والے بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے برتن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے برتن اس کے نیک بندوں کے دل ہیں اور ان میں سے اللہ کو سب سے پیارا بندہ وہ ہے جس کا دل اس کی مخلوق کیلئے زیادہ نرم اور ملائم ہو۔

(کنز العمال جلد1 صفحہ 132 حدیث نمبر:1203 کتاب الایمان والاسلام الفصل الثالث فی خطرات القلب)

## جلسہ سالانہ جرمنی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل دورہ یورپ فرما رہے ہیں۔ اس دوران جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضور انور کے خطابات اور دیگر پروگرام ازا حمدیہ ٹیلی ویژن درج ذیل پاکستانی وقت کے مطابق براہ راست ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ احباب زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

### جمعۃ المبارک 31۔اگست 2007ء

4:30 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
4:50 بجے سہ پہر پرچم کشائی
5:00 بجے سہ پہر **خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست**
6 بجے شام تا جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف
10 بجے رات پروگرام بشمول اردو تقاریر

### ہفتہ یکم ستمبر 2007ء

12:30 بجے دوپہر براہ راست نشریات کا آغاز
1 بجے تا 3 بجے جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف
دوپہر پروگرام بشمول اردو تقاریر
3:00 بجے سہ پہر **حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
5 بجے شام تا جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف
10 بجے رات پروگرام بشمول اردو تقاریر

### اتوار 2 ستمبر 2007ء

12:30 بجے دوپہر براہ راست نشریات کا آغاز
1 بجے دوپہر جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف
تا 7 بجے شام پروگرام بشمول اردو تقاریر
7:00 بجے شام تلاوت قرآن کریم، اردو نظم

**اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ**

# انعامی سکالرشپس 2007

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2007ء کا اعلان کیا ہے۔

## میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2007

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

### 1۔انٹرمیڈیٹ

☆پری میڈیکل گروپ
☆پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

### 2۔میٹرک

☆سائنس گروپ
☆جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلباء میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

## صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

## خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

## قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2007ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2006ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ Division یا By Parts Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

## درخواست دینے کا طریق کار

☆سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

## آخری تاریخ

☆درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ضرورت خواتین اساتذہ

✿ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں برائے کلاس نہم اور دہم سائنس مضامین اور ریاضی پڑھانے کیلئے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ وہ ٹیچرز جن کی قابلیت B.Sc یا M.A.M.Sc ہو وہ خاکسارہ سے رابطہ کریں۔ چند قابل ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول)

## ولادت

✿ مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ کراچی تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میری بیٹی مکرمہ عظمیٰ عامر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب کاہلوں سپین کو مورخہ 18۔اگست 2007ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ بچی مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں لاہور کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اکرم چٹھہ صاحب کراچی ابن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک وصالحہ خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

✿ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد طارق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد کاشف صاحب ساکن خانیوال اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے بے حد تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

✿ مکرم جاوید انور ملک صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سنیہ جاوید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ملک دریدرحیم صاحب ابن مکرم ملک نعیم الرحیم صاحب کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ گلبرگ نے مورخہ 3۔اگست 2007ء کو دارالذکر لاہور میں کیا۔ محترمہ سنیہ جاوید صاحبہ مکرم ملک عبداللہ صاحب کی پوتی ہیں جبکہ مکرم ملک دریدرحیم صاحب حضرت حاجی نصیرالحق صاحب مرحوم وحضرت حاجی غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح جانبین کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

✿ محترم قمر احمد ظفر صاحب سابق لیکچرار میتھ میٹکس نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ حال مقیم جرمنی اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مفرحت سکینہ اختر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری احمد حیات صاحب مرحوم آف بیداد پور ضلع شیخوپورہ حال مقیم دارالیمن غربی ربوہ مورخہ 15۔اگست کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ حضرت چوہدری محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیدار پور ضلع شیخوپورہ آپ کے خسر تھے۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پنجوقتہ نماز و نماز تہجد کی پابند تھیں قرآن کریم سے گہرا دلی لگاؤ رکھتی تھیں۔ آپ نے بہت چھوٹی سی عمر میں محترم سید لال شاہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت شیخوپورہ سے قرآن کریم ناظرہ باترجمہ وتفسیر سیکھا اور پھر تمام عمر قرآن کریم سے محبت میں ہی گزار دی سینکڑوں احمدی وغیراز جماعت بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ مرحومہ ایک لمبا عرصہ محلّہ دارالیمن غربی، لاہور اور گاؤں میں رمضان المبارک میں درس قرآن دینے کی سعادت بھی حاصل کرتی رہیں آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے فلک شیر حافظ قرآن ہیں۔ مرحومہ دعا گو، سادہ، غریب پرور، مہمان نواز، ملنسار، نیک سیرت اور منکسر المزاج خاتون تھیں۔ ہمیشہ اپنی ذات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دیتی رہیں۔ چندوں کی ادائیگی مالی تحریکات اور صدقہ وخیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں پرجوش داعی الی اللہ اور خلافت سے گہری وابستگی رکھتی تھیں۔ مگر طبیعت میں تصنع اور بناوٹ کی ذرہ بھر آمیزش نہ تھی۔ ناسازی طبیعت کے باوجود جماعتی پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ مورخہ 16۔اگست کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مرحومہ کی نماز جنازہ محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم نصراللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ والدہ صاحبہ کے درجات بلند فرمائے انہیں اپنے جوار رحمت میں خاص جگہ عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی دعاؤں کے حقیقی وارث بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ (2)

### فرانس سے ہالینڈ کے لئے روانگی، اجتماعی بیعت، ہدایات، ملاقاتیں اور بیت النور میں استقبال

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

## 19؍ اگست 2007ء

19؍ اگست 2007ء کو فرانس میں حضور انور کے قیام کا دوسرا روز تھا۔ آج ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔ یہاں عید کا سا سماں تھا۔ فرانس کی دور دراز کی جماعتوں سے مرد وزن، بچے، بوڑھے اور نوجوان اپنے مسیحا کی مسیحائی سے فیض یاب ہونے کے لئے مشن ہاؤس بیت السلام میں جمع تھے۔

## بیت السلام مشن ہاؤس

بیت السلام مشن ہاؤس کی عمارت 1982ء میں خلافت رابعہ کے دور میں خریدی گئی تھی۔ 2003ء میں اس کے ساتھ والی عمارت بھی خرید لی گئی جو اب گیسٹ ہاؤس کے طور پر استعمال ہوتی ہے اور اس کی بیسمنٹ میں جماعت فرانس کے دفاتر ہیں۔ خدا کے فضل سے گزشتہ چند سالوں سے جماعت فرانس کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور مزید جگہ کی ضرورت کے پیش نظر 2006ء میں اس سے ملحقہ تیسری بڑی عمارت بھی حضور انور کی اجازت سے خرید لی گئی ہے۔ اس طرح یہ مشن ہاؤس قریب قریب تین عمارتوں پر مشتمل ہے۔ ان عمارتوں کے درمیان ایک بیت الذکر بھی زیر تعمیر ہے۔

حضور انور نو بجکر چالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری سے آج کے پروگرام کی تفصیل دریافت فرمائی۔

## صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایات

حضور انور نو بجکر پینتالیس منٹ پر اپنے دفتر میں رونق افروز ہوئے اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سے میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ذیلی تنظیمیں اور جماعت اپنی سالانہ تقریبات کا کیلنڈر تیار کر کے عاملہ میں پیش کرنے کے بعد منظوری کے لئے مجھے بھجوایا کریں۔ اگر کسی ذیلی تنظیم کا پروگرام کسی جماعتی تقریب سے ٹکرا رہا ہو تو ذیلی تنظیم کو اپنا پروگرام بدل لینا چاہئے۔ فرمایا کہ جماعتی تقریبات اور خلیفہ وقت کی آمد کے موقع پر حفاظت کا انتظام کرنا خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری ہے۔ جب کبھی ایسا موقع آئے تو خدام الاحمدیہ پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں اپنی ذمہ داری نبھانے کا موقع دینا چاہئے۔ قبل ازیں حضور انور نے ڈیوٹی دینے والے خادم کو کسی کا راستہ روکتے ہوئے دیکھ کر صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو یہ تاکیدی ہدایت بھی فرمائی کہ ملکی قانون عام شہری کو راستے کے جو حقوق دیتا ہے اس کا خیال رکھا کریں اور کسی کا بھی راستہ نہ روکا کریں۔

## ملاقاتیں

میٹنگ کے بعد فیملی اور انفرادی ملاقاتوں کا پہلا دور شروع ہوا جو دوپہر سوا دو بجے تک جاری رہا۔ دوسرا دور ساڑھے پانچ بجے سے شروع ہو کر شام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے فرانس کی قریباً پوری جماعت کو (سوائے چند ایک کے) حضور انور نے ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقاتوں کے دوران، حضور انور نے طلباء اور خصوصاً نومبائعین کو انگوٹھیاں اور قلم بطور تبرک عطا فرمائے۔ اسی طرح دیگر ملاقات کرنے والوں نے بھی کسی نہ کسی رنگ میں اپنے آقا سے فیض پایا۔

## اجتماعی بیعت

اڑھائی بجے دوپہر حضور انور نماز ظہر وعصر کے لئے مارکی میں تشریف لائے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد اجتماعی بیعت کی تقریب ہوئی۔ فرانس میں چند سالوں سے، خدا تعالیٰ کے فضل سے، مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا احمدیت میں داخل ہونے کا رجحان بہت تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ آج مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے بارہ مرد وزن نے براہ راست حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بیعت لینے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

سوا نو بجے نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج نماز فجر سے قبل موسلا دھار بارش ہوئی اور پھر سارا دن وقفے وقفے سے باران رحمت کا سلسلہ جاری رہا۔ درجہ حرات 21 سینٹی گریڈ رہا۔

## 20؍ اگست 2007ء

مورخہ 20؍ اگست کو فرانس میں حضور انور کے قیام کا آخری دن تھا۔ احباب جماعت کے چہروں پر اداسی کے آثار نمایاں تھے۔ گیارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور زیر تعمیر بیت کا معائنہ فرمانے کے لئے بیت کے اندرونی حصہ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے امیر صاحب فرانس اور مکرم حفیظ صاحب جو اس تعمیری پروجیکٹ کے انچارج ہیں سے چھت کی بیم اور استعمال کئے جانے والے سریہ کے بارہ میں تفصیل پوچھی۔ قبلہ کی سمت کے بارہ میں حضور انور نے استفسار فرمایا اور فرمایا کہ قبلہ کی سمت میں کچھ فرق لگ رہا ہے۔ چنانچہ حضور نے خود صحیح سمت کا تعین فرمایا اور پھر Compass کے ذریعہ سمت چیک کی تو بعینہ وہی سمت درست نکلی جس کا حضور انور نے تعین فرمایا۔ حضور انور نے اس کے مطابق قبلہ درست کرنے کی ہدایات دیں اور اس کے نتیجہ میں دائیں طرف زائد بچنے والی جگہ کو صحیح مصرف میں لانے کے بارہ میں بھی ہدایات دیں۔ حضور انور نے منارہ اور گنبد کے بارہ میں بھی تفصیلات دریافت فرمائیں اور کونسل سے اجازت طلب امور کے بارہ میں رہنمائی فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور دفتر میں تشریف لے گئے اور مکرم امیر صاحب فرانس سے انتظامی امور کے بارہ میں تفصیلی میٹنگ کی۔

## ہالینڈ کے لئے روانگی

حضور انور کے قافلہ کی گاڑیاں تیار ہیں اور احباب جماعت اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہیں۔ حضور انور احباب جماعت کے سامنے رونق افروز ہوئے اور امیر صاحب اور وہاں موجود عہدیداران کے ساتھ کچھ دیر گفتگو فرمانے کے بعد دعا کروائی اور قافلہ ہالینڈ کے لئے روانہ ہوا۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور وقفے وقفے سے باران رحمت کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ فرانس سے ہالینڈ جانے کے لئے بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ قریباً دو گھنٹے کی مسافت کے بعد قافلہ فرانس کو عبور کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوا۔ قریباً ساڑھے تین بجے ہائی وے پر واقع ایک پٹرول پمپ پر قافلہ رکا۔ حضور انور نے مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر صاحب فرانس اور حافظ احسان سکندر صاحب مربی انچارج کو سفر کے حسن انتظام کے بارہ میں ہدایت فرمائی کہ کوئی بھی سفر اختیار کرنے سے پہلے اس کی صحیح منصوبہ بندی ہونی چاہئے اور جو روٹ لینا ہو اس کا ایک دو روز پہلے خود جا کر جائزہ لیا کریں۔ اس کے بعد دوران سفر گاڑی میں حضور انور نے جو ڈاک ملاحظہ فرمائی تھی وہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے سپرد ہونے پر قافلہ اگلے سفر کے لئے روانہ ہوا۔ چونکہ راستے میں رش تھا اس وجہ سے سفر کا دورانیہ کچھ لمبا ہو گیا۔ حضور انور کے قافلہ کو لینے کے لئے مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی انچارج، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم ضیاء القمر صدیقی صاحب قائم مقام صدر خدام الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ کی ڈیوٹی ٹیم اور دیگر عہدیداران جماعت بیلجیئم اور ہالینڈ کے بارڈر پر موجود تھے۔

## بیت النور نن سپیٹ میں آمد اور والہانہ استقبال

احباب جماعت سڑک کے دونوں اطراف کھڑے اپنے آقا و امام کو خوش آمدید کہنے کے لئے چشم براہ تھے۔ خواتین اور بچیاں الگ مشن ہاؤس کے احاطہ میں منتظر تھیں۔ پونے آٹھ بجے حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس کے سامنے آ کر رکی۔ بچیوں نے دلکش نغمے اور ترانے گا کر اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ رہائش گاہ کے سامنے کی سیڑھیوں پر رونق افروز ہو کر اپنے عشاق پر پیار کی اک نگاہ ڈالی۔ مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا کہ ابھی نماز ظہر وعصر ادا کریں گے۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور آٹھ منٹ بعد بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مستورات کی رہائش گاہ اور باہر لان میں کروائے جانے والے کام کا معائنہ فرمایا۔ نو بجکر پندرہ منٹ پر نماز مغرب وعشاء حضور نے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرم امیر صاحب سے کل کے پروگرام کے بارہ میں تفصیلات دریافت فرمائیں اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب کو اس بارہ میں ہدایات سے نوازا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کی آمد سے قبل ڈاک جو یہاں جمع ہو چکی تھی وہ حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر پہنچائی گئی۔ یہاں کا موسم بڑا خوشگوار تھا اور درجہ حرارت 21 سینٹی گریڈ تھا۔

## 21؍ اگست 2007ء

مورخہ 21؍ اگست کو ہالینڈ میں حضور انور کے قیام کا دوسرا دن تھا۔ صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔ چھ بجکر پینتیس منٹ پر سورج نے اپنی چہرہ نمائی کروائی۔ بڑا دلکش منظر تھا۔ دوپہر تک دھوپ نکلی رہی اور موسم نہایت خوشگوار رہا۔ گیارہ بجے حضور انور نے مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور پھر اس کے بعد ایڈیشنل وکیل المال کو دفتر میں یاد فرمایا اور بعض مفوضہ امور کے بارہ میں رپورٹ لی اور مزید ہدایات سے نوازا۔

ساڑھے گیارہ بجے ہاتھ میں چھڑی، گول ٹوپی اور ہلکے بسکٹی رنگ کی شلوار قمیص میں ملبوث

بانٹنے فیض کے بہانے سے
وہ چلے سیر کے بہانے سے

حضور انور باہر تشریف لائے اور پینتالیس منٹ

تک قریباً 5 کلومیٹر کے ایریا کو قدم بوسی کی سعادت بخشی۔ دو بجے نماز ظہر وعصر پڑھائی اور تین بجے اپنے قافلہ کے ساتھ ڈولفینیریم (Dolfinarium) کے لئے روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچنے پر Dolfinarium کے پریس آفیسر اور ایجوکیشنل کوآرڈینیٹر نے حضور انور کا استقبال کیا اور بطور گائیڈ ساتھ ساتھ رہے۔ چونکہ چھ بجے مشن ہاؤس میں ملاقاتوں کا پروگرام تھا اس لئے حضور انور خاص خاص حصوں کو دیکھ کر مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

## ڈولفینیریم (Dolfinarium)

Harderwijk شہر، جس کی آبادی دو لاکھ ہے اور اس میں بہت سے ترک بھی آباد ہیں، نن سپیٹ سے 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے یہاں ڈولفینیریم Dolfinarium واقع ہے۔ یہ جگہ سمندر سے حاصل کردہ زمین ہے اور اس کے اردگرد کا سمندر ایک جھیل کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ Dolfinarium میں ڈولفن (Dolphins) مچھلی کی مختلف اقسام کے علاوہ اور بھی قریباً دس اقسام کے سمندری جانور رکھے گئے ہیں۔ جن سے مختلف قسم کے کرتب دکھائے جاتے ہیں۔ ڈولفن کے کرتب سیاحوں کی زیادہ دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ اس میں ڈولفن کا ہسپتال بھی ہے۔ Dolfinarium کی بہت سی دلچسپیوں کے علاوہ چند دلچسپیاں بچوں کے لئے مخصوص ہیں اور اس کا ایک خاص حصہ وہ ہے جو کھلے پانی کا ایکوریم Aquarium ہے جس میں کھڑے ہو کر شیشے میں ڈولفن اور دوسرے سمندری جانوروں کو تیرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ Dolfinarium کے تمام حصوں کو دیکھنے کے لئے کم از کم ایک دن درکار ہوتا ہے۔ اس کو قائم ہوئے تقریباً 38 سال ہو چکے ہیں۔ Dolfinarium عموماً مارچ سے اکتوبر تک کھلا رہتا ہے۔ قریباً ایک ملین لوگ سالانہ اسے دیکھنے کے لئے یہاں آتے ہیں۔ ڈولفن ایک ایسی مچھلی ہے جسے بآسانی سدھایا جاسکتا ہے۔ جنگی مقاصد کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے اور یہ انسان سے بہت جلد مانوس ہونے والا جانور ہے۔

## ملاقاتیں

چھ بجے بیت النور میں ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نو بجے تک جاری رہا۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## 22/اگست 2007ء

مورخہ 22/اگست کو ہالینڈ میں حضور انور کے قیام کا تیسرا دن تھا۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے بیت النور میں نماز فجر پڑھائی۔ جماعت ہالینڈ نے ڈیلٹا پروجیکٹ (Delta Project) کی سیر کا پروگرام رکھا ہوا تھا۔ صبح ساڑھے دس بجے روانگی ہوئی اور ایک بجکر پندرہ منٹ پر ڈیلٹا پروجیکٹ پہنچے۔ اس سفر کے دوران حضور انور نے اپنی گاڑی میں ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ڈیلٹا پروجیکٹ ہالینڈ کے صوبہ Zeeland میں واقع ہے جو کہ مشن ہاؤس ہیگ سے 150 کلومیٹر اور نن سپیٹ سے 250 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ 1953ء میں صوبہ Zeeland میں ایک سمندر طوفان آیا تھا اور پانی خشکی پر چڑھ آیا۔ جس نے بڑی تباہی مچائی اور ہزاروں کی تعداد میں افراد موت کا شکار ہوگئے۔ مستقبل میں اس قسم کی تباہی سے بچنے کے لئے ڈیلٹا پروجیکٹ بنایا گیا۔ اس منصوبہ کے تحت سمندر کے اندر ایسے مقامات پر جہاں سے طوفان کے نتیجہ میں پانی اندر آسکتا ہے بہت مضبوط بند بنائے گئے ہیں اور ان کے اندر لوہے کے مضبوط دروازے ہیں جو عام حالات میں کھلے رہتے ہیں اور پانی آتا جاتا رہتا ہے۔ طوفان کی صورت میں یہ دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور پانی اندر نہیں آسکتا۔ کنکریٹ اور سیمنٹ کے بنے دیوہیکل ستونوں پر مشتمل یہ بند اپنی مثال آپ ہے۔ یہ جگہ دیکھنے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں سیاح یہاں پر آتے ہیں۔

حضور انور جب یہاں پہنچے تو انتظامیہ نے VIP کے طور پر آپ کا باہر استقبال کیا اور ایک خصوصی گائیڈ دیا جس نے متعلقہ جگہوں کی سیر کروائی۔ آج صبح سے موسم ابر آلود تھا لیکن جب حضور یہاں پہنچے تو موسم خوشگوار ہوگیا۔ کھلے سمندر سے آنے والی تیز ہواؤں اور اوپر سے دھوپ خوب مزا دے رہی تھی۔ سیر مکمل کرنے کے بعد ڈیلٹا پروجیکٹ کی انتظامیہ کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا گیا اور حضور انور سے وزیٹرز بک پر ریمارکس تحریر کرنے کی درخواست کی اور اس کے لئے کتاب کے بائیں طرف والا صفحہ مخصوص کیا۔ اس پر حضور انور نے انگریزی میں جو ریمارکس تحریر فرمائے ان کا ترجمہ یہ ہے۔

مجھے ڈیلٹا پروجیکٹ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ یہ Dutch انجینئروں کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ مگر انسان کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ خداتعالیٰ کے منصوبے انسانی منصوبوں سے بہت بہتر ہوتے ہیں۔ اس لئے انسان کو اپنی زندگی بچانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے خالق حقیقی کو ہمیشہ یاد رکھے۔

حضور انور کے ان ریمارکس کے بعد ڈیلٹا پروجیکٹ کے منتظم نے درج ذیل ریمارکس تحریر کئے۔

یہ بات میرے لئے باعث فخر وعزت ہے اور میں خوش قسمت انسان ہوں کہ مجھے آپ جیسے عظیم مہمان کی مہمان نوازی کا شرف حاصل ہوا ہے۔ میں آپ اور آپ کے ساتھیوں کے لئے نیک تمنائیں رکھتا ہوں۔ ہمیں مل جل کر دنیا کی بھلائی کے لئے ویسے ہی کام کرنا چاہئے جیسا کہ آپ کر رہے ہیں۔

کھانے کے بعد وہاں ریسٹورنٹ کے ایک ہال میں نماز ظہر وعصر کا انتظام کیا گیا۔ عام طور پر وہاں میوزک بجتا رہتا ہے مگر اس دوران انتظامیہ نے اسے بند کر دیا۔ منتظمین نے اندازہ سے قبلہ کا تعین کیا ہوا تھا حضور انور جب تشریف لائے تو قبلہ رخ کا جائزہ لیا اور معمولی فرق کی نشاندہی پر درست سمت کا تعین فرمایا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد باقی کچھ حصوں کی سیر کی۔ پانچ بجے وہاں سے واپسی ہوئی۔ حضور انور نے روانگی سے قبل وہ ڈاک جو آتی دفعہ گاڑی میں ملاحظہ فرمائی تھی وہ منیر احمد جاوید صاحب کے سپرد کروائی۔ ساڑھے سات بجے شام واپس بیت النور میں واپسی ہوئی۔ اس کے بعد ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جو نماز مغرب و عشاء تک جاری رہا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران جو ڈاک جمع ہوئی تھی وہ حضور انور کی رہائش گاہ پر پہنچائی گئی۔

## 23/اگست 2007ء

مورخہ 23/اگست کو ہالینڈ میں حضور انور کے قیام کا چوتھا دن تھا۔ حضور انور نے ساڑھے پانچ بجے نماز فجر پڑھائی اور نماز ظہر تک اپنے متفرق دفتری امور میں مصروف رہے۔ اس دوران حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے قافلہ کے ممبران کو اپنی اپنی مرضی سے شاپنگ وغیرہ کے لئے جانے کی اجازت عطا فرمائی۔ دو بجے نماز ظہر وعصر حضور انور نے بیت النور میں پڑھائیں۔ چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اچانک اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ دست مبارک میں عصا تھامے پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے اور قریباً ایک گھنٹہ کے دوران 6 کلومیٹر کے راستوں کو اپنے مبارک قدموں سے برکت بخشی۔

واپس آکر پونے چھ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بیت النور مشن ہاؤس میں آج بہت گہما گہمی تھی۔ بچے، بوڑھے، نوجوان مرد وزن جو اپنے آقا سے ملنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے ان کے چہروں پر خوشیاں پھوٹ رہی تھیں۔ آج عالمی عدالت انصاف کی Criminal Branch کے ایک جج نے بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

جماعت ہالینڈ نے آج شام کو باربی کیو کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے اپنے ممبران قافلہ اور ہالینڈ کی جماعتوں سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے مہمانوں کے ساتھ تشریف فرما ہو کر کھانا تناول فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور نے نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران جمع ہونے والی ڈاک ملاحظہ کے لئے حضور انور کی رہائش گاہ پر پہنچائی گئی۔

آج موسم ابر آلود ہونے کے باوجود خوشگوار رہا اور درجہ حرارت 21 سینٹی گریڈ رہا۔

## 24/اگست 2007ء

مورخہ 24/اگست بروز جمعۃ المبارک ہالینڈ میں حضور انور کے قیام کا پانچواں دن تھا۔ حضور انور نے ساڑھے پانچ بجے نماز فجر پڑھائی۔ جمعۃ المبارک کی ادائیگی اور ملاقات کے لئے آنے والے مہمانوں کا صبح سے ہی مشن ہاؤس میں آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا اور آج کا روز، روز عید لگ رہا تھا۔ بیت النور کے باہر خالی جگہوں پر شامیانے لگا کر زائد انتظام کیا گیا تھا۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور بیت میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النحل کی آیت نمبر 46 کی تلاوت فرمائی۔ (حضور انور کے اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 28/اگست 2007ء میں ملاحظہ فرمائیں)۔

پانچ بجے شام حضور انور اپنے ممبران قافلہ کے ہمراہ مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ کی درخواست پر ان کے نئے خرید کردہ گھر تشریف لے گئے اور پھر وہیں سے مکرم عبدالباسط صاحب صدر جماعت نن سپیٹ کے گھر پیدل تشریف لے جاکر برکت بخشی۔ چھ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نماز مغرب وعشاء تک جاری رہا۔ حضور انور کے ہالینڈ کے قیام کے دوران ہالینڈ کی جماعت کے قریباً ہر فرد نے ملاقات کا شرف حاصل کرکے حضور انور سے فیض پایا۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد آٹھ بچوں کی تقریب آمین ہوئی۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

☆صہیب اکمل صاحب ☆ طٰہٰ شکیل صاحب ☆ دانیہ ساجد صاحبہ ☆ رابعہ عرفان صاحبہ ☆ حسن بٹ صاحب ☆ عبدالباقی باسط صاحب ☆ عدیل حق صاحب ☆ آمنہ چغتائی صاحبہ

حضور انور نے دعا کروائی اور ان تمام بچوں کو اپنے دستخطوں کے ساتھ قرآن کریم عطا فرمائے اور بچوں کو نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کیا کریں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران جمع ہونے والی ڈاک حضور انور کی رہائش گاہ پر پہنچائی گئی۔

آج موسم بہت خوشگوار رہا۔ کہیں کہیں بادل نظر آئے۔ زیادہ تر دھوپ نکلی رہی۔

## سب سے پہلا پاکستانی بنک

قیام پاکستان کے بعد پہلا کاروباری بنک ”مسلم کمرشل بنک“ (MCB) تھا جس کا قیام 9 جولائی 1947ء کو کلکتہ (بھارت) میں عمل آیا۔ قیام پاکستان کے بعد 17/اگست 1948ء کو اسے ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) منتقل کر دیا گیا۔ اس اعتبار سے پاکستان میں قائم ہونے والا یہ پہلا بنک ہے۔ 23/اگست 1956ء کو اس کا مرکزی دفتر کراچی میں قائم کیا گیا۔ یکم جنوری 1974ء کو وزیراعظم کی عوامی حکومت نے بنکوں کو قومی تحویل میں لینے کا اعلان کیا تو یہ بنک بھی حکومتی تحویل میں آگیا۔ اس میں پریمیئر بنک لمیٹڈ کو بھی ضم کر دیا گیا۔ جنوری 1991ء میں نجکاری کے بعد اسے نجی شعبے میں دے دیا گیا۔

# حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی آخری علالت اور وفات

## معززین اور عمائدین کی طرف سے اکرام و تحسین کے پُرخلوص پیغامات

ترتیب: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

«قسط دوم آخر»

لاہور میں اتوار کے روز انتقال کر جانے والے پاکستانی محمد ظفر اللہ خان کے سوگ میں منگل کے روز اقوام متحدہ کا پرچم سرنگوں رہا۔ اقوام متحدہ کا سیکرٹریٹ ان کی موت کی خبر پہنچتے ہی بند کر دیا گیا تھا اور تین دن کے بعد جب کام شروع ہوا تو پہلے روز پرچم سرنگوں رکھا گیا۔ (جنگ لاہور 5 ستمبر 1985ء)

چوہدری ظفر اللہ خان کی وفات پر دنیا کے مختلف سربراہان مملکت اور دیگر بین الاقوامی شخصیات کے تعزیتی پیغامات برابر موصول ہو رہے ہیں۔ تعزیتی پیغام بھیجنے والوں میں مصر کے صدر حسنی مبارک، شام کے صدر حافظ الاسد، مراکش کے شاہ حسن ثانی، اردن کے شاہ حسین اور ولی عہد شہزادہ فلسطین کے سفیر احمد عبدالرزاق، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوئیار، امریکی وزیرخارجہ جارج شلز، عالمی عدالت انصاف کے صدر رنجند رسنگھ، صدر جمہوریہ افریقہ سیرالیون اور ملکہ برطانیہ بھی شامل ہیں۔ اسلامی ممالک کے سربراہوں نے اپنے تعزیتی پیغامات میں چوہدری محمد ظفر اللہ کی ان خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جو انہوں نے افریقی ممالک کی آزادی کے لئے اقوام متحدہ میں انجام دی تھیں۔

(روزنامہ ''جسارت'' کراچی مورخہ 11 ستمبر 1985ء)

ممتاز قانون دان اور پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ چوہدری ظفر اللہ خان کو ربوہ کے قبرستان بہشتی مقبرہ میں سپردخاک کر دیا گیا اور ان کے جنازے کی امامت مرزا غلام احمد قادیانی کے ایک قریبی معاون جناب محمد حسین نے کی جس میں ہزاروں لوگ شریک ہوئے۔ سر ظفر اللہ خان کی میت کو دو بجے دوپہر سے ساڑھے سات بجے شام تک قصر خلافت میں رکھا گیا تھا اس دوران ہزاروں لوگوں نے قطار لگا کر آخری دیدار کیا اس سے قبل سر ظفر اللہ کا جنازہ کاروں کے ایک طویل جلوس کی شکل میں لاہور سے ربوہ لایا گیا پولیس کی تین گاڑیاں بھی جلوس کے ساتھ چل رہی تھیں۔ چوہدری ظفر اللہ کو مرزا بشیر الدین محمود احمد کی قبر سے متصل دفن کیا گیا۔ تدفین کے موقع پر ایس پی جھنگ، اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ اور ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ موجود تھے۔

(امن کراچی 4 ستمبر 1985ء)

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی روشن اور کامگار زندگی ایک عظیم الشان داستان علم وعمل ہے اور رفعت و مروت کی درخشندہ مثال ہے۔ آپ کی وفات (یکم ستمبر 1985ء) کی خبر دیتے ہوئے روزنامہ ''نوائے وقت'' نے اپنی 2 ستمبر کی اشاعت میں بالکل بجا لکھا کہ:۔

''اقوام متحدہ کے مستقل مندوب کی حیثیت میں چوہدری صاحب نے افریقہ اور عالم اسلام کے ممالک خصوصاً مشرق وسطی کے مسلم ممالک کی گراں بہا خدمات انجام دیں اور آپ کی مخلصانہ وکالت کے نتیجہ میں مراکش، الجزائر اور لیبیا کو آزادی و خود اختیاری حاصل ہوئی اور پاکستان کو عرب ممالک کے محسن کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ تیونس، مراکش اور اردن نے آپ کو اپنے سب سے بڑے نشانات اعزاز سے نوازا۔ اقوام متحدہ سے (وفد برائے فلسطین) کی واپسی پر آپ کو حضرت قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کا پہلا وزیرخارجہ مقرر کیا۔ آپ اس عہدے پر سات سال تک فائز رہے۔ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہمیشہ اعزاز و امتیاز حاصل کیا۔ پھر یہ امتیاز عمر بھر کے لئے آپ کی زندگی کی پہچان بن گیا۔ چوہدری صاحب نے مختلف النوع مناصب سے متعلق فرائض منصبی کی شایان شان انجام دہی کے علاوہ مختلف علمی اور قومی موضوعات پر بیس کے لگ بھگ تصانیف بھی قلم بند کیں''۔ (نوائے وقت لاہور مورخہ 2 ستمبر 1985ء)

## بی بی سی کی رپورٹ

اب اس نابغہ روزگار اور پاکستان کے بطل جلیل کی وفات پر شائع ہونے والی بی بی سی کی تفصیلی رپورٹ اور کچھ اخباری اداریے درج کئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

بی بی سی نے آج رات پاکستان میں اپنے نمائندہ ڈیوڈ پیچ کے حوالہ سے پاکستان کے سابق وزیرخارجہ سر محمد ظفر اللہ خان کی زندگی پر ایک تعزیتی پروگرام نشر کیا۔ بی بی سی کے مطابق چوہدری محمد ظفر اللہ 1892ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک اچھے وکیل تھے۔ ان کے بیٹے نے بھی باپ کی طرح وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ لاہور گورنمنٹ کالج سے بی اے کرنے کے بعد قانون کی تعلیم انہوں نے برطانیہ میں حاصل کی۔ یہاں 1914ء میں انہیں لنکنز ان کی بار میں بلا لیا گیا۔ لاہور واپس پہنچ کر انہوں نے جلد ہی مقامی عدالتوں میں ایک وکیل کی حیثیت سے اپنا مقام پیدا کر لیا۔ وہ قانون کے ایک رسالہ ''انڈین کیسز'' کے ایڈیٹر اور مقامی لاء کالج میں جز وقتی لیکچرر بھی رہے۔

1930ء میں جب وہ اپنی پیشہ وارانہ زندگی کے عروج پر تھے۔ انہوں نے کچھ ایسے مقدمات کی پیروی کی جن کو بہت زیادہ شہرت ملی۔ ان میں دلی سازش کیس بھی تھا۔ اپنی سیاسی زندگی کے ابتدائی دور میں انہیں فضل حسین کا خاص نائب سمجھا جاتا تھا۔ یہ وہی سر فضل حسین تھے جو 1920ء میں یونینسٹ پارٹی کے سربراہ کی حیثیت سے مشہور ہوئے تھے۔ فضل حسین کی طرح ظفر اللہ کا بھی یہ خیال تھا کہ انگریزوں کے ساتھ مل کر کام کرنے سے ان کے خلاف کام کرنے کے مقابلے میں زیادہ کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور سر فضل حسین کی طرح انہیں بھی وائسرائے کی کونسل کی رکنیت کا عہدہ ملا تھا۔ 1920ء کے عشرہ کے آخری اور 1930ء کے شروع کے سال ہندوستان میں سخت بحران کے سال تھے۔ لندن میں جب گول میز کانفرنس ہوئی اور برطانوی پارلیمنٹ میں نیا آئین پیش کیا جا رہا تھا۔ ان تمام مواقع پر سر ظفر اللہ موجود تھے اور انہوں نے مسلمانوں کے حقوق کی اعلیٰ ترین سطح پر وکالت کی۔

1935ء سے 1941ء کے عرصہ میں جب وہ وائسرائے کی کونسل کے ممبر تھے انہوں نے متعدد موقعوں پر ہندوستان سے باہر ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اس کے بعد جب چین اور ہندوستان کے براہ راست سفارتی تعلقات بحال ہوئے تو وہ چین میں وائسرائے کے ایجنٹ جنرل کی حیثیت سے وہاں گئے ......مسٹر جناح ان کے بارے میں کتنے اچھے خیالات رکھتے تھے۔ اس کا اظہار اس بات سے ہوا جب ظفر اللہ کو باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کا کیس پیش کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ جو ریڈکلف کی سربراہی میں کام کر رہا تھا۔ انہیں اس وقت اس بات کا موقع بھی ملا کہ تفصیل سے دونوں ملکوں کے تنازعہ کا مطالعہ کر سکیں اور وزیرخارجہ کی حیثیت سے انہوں نے اس کام پر کافی وقت صرف کیا۔ کشمیر کے بارے میں تنازعہ پر جس پر 1948ء میں دونوں ممالک کے درمیان جنگ بھی ہوئی۔ اقوام متحدہ میں ظفر اللہ اور کرشنا مینن کے درمیان یادگار قسم کی جھڑپیں ہوئیں جن کی وجہ سے پورے برصغیر میں اس وقت ان کے نام کا چرچا تھا۔ اس کے بعد 1961ء میں صدر ایوب خان کی دعوت پر پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے وہ واپس اقوام متحدہ چلے گئے۔ بین الاقوامی سطح پر جو عزت اور وقار انہوں نے حاصل کیا تھا۔ اس کی بناء پر 1962ء میں انہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ اگرچہ تقسیم سے پہلے اور اس کے بعد بھی وہ بہت اہم عہدوں پر فائز رہے اور انہوں نے اعلیٰ مقام حاصل کیا تھا مگر قانون سے ہمیشہ ان کو لگاؤ تھا۔ 1947ء سے پہلے کے برسوں میں انہوں نے فیڈرل انڈین کورٹ میں جج کی حیثیت سے کام کیا۔ 1954ء کے بعد وہ کچھ عرصہ تک ہیگ میں بین الاقوامی عدالت انصاف سے منسلک رہے۔ دو مختلف مواقع پر انہیں رکن کی حیثیت سے منتخب کیا گیا اور 1970ء سے 1973ء تک وہ کورٹ کے صدر رہے۔ اتنا بڑا انسان ہونے کے باوجود بھی وہ انتہائی منکسر المزاج اور ملنسار تھے وہ پکے مذہبی اعتقادات رکھنے والے انسان تھے اور ریٹائرمنٹ کے بعد عمر کا باقی حصہ مذہبی مقالات لکھنے میں صرف کیا۔

(رپورٹ بی بی سی شائع شدہ ''حیدر'' راولپنڈی 4 ستمبر 1985ء)

پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان 93 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ چوہدری صاحب حصول آزادی سے قبل آل انڈیا مسلم لیگ کے صف اول کے قائدین میں شامل تھے اور قیام پاکستان کے بعد آپ نے پاکستان کے مندوب اعلیٰ کی حیثیت سے مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے سامنے پاکستان کا مؤقف جس انداز میں پیش کیا اس کی عالمی سطح پر بڑی پذیرائی کی گئی اسی طرح فلسطین کے معاملہ میں بھی آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ آپ ایک سال کے لئے جنرل اسمبلی کے صدر بھی رہے اور ہیگ کی عالمی عدالت کے ایک جج کی حیثیت سے آپ نے اپنی قانونی مہارت وصلاحیت کا اس انداز میں لوہا منوایا کہ آپ کو اس عالمی عدالت کا سربراہ بنا دیا گیا جو یقیناً ایک بہت بڑا اعزاز تھا۔ ان کی رحلت سے صرف آپ کے اپنے مخصوص حلقے کو ہی صدمہ نہیں پہنچا بلکہ پاکستان کے صدر، وزیراعظم اور دیگر ممتاز پاکستانیوں نے بھی چوہدری سر ظفر اللہ کو ایک ممتاز پاکستانی شخصیت کی حیثیت سے بھرپور خراج عقیدت پیش کیا ہے جس کے وہ بجا طور پر حقدار تھے۔

(اداریہ روزنامہ جنگ راولپنڈی مورخہ 4 ستمبر 1985ء)

سر محمد ظفر اللہ خان طویل علالت کے بعد 93 برس کی عمر میں وفات پا گئے ہیں اور انہیں آج ربوہ میں سپرد خاک کر دیا جائے گا۔ قطع نظر اس بات کے کہ ان کا تعلق قادیانی جماعت سے تھا اپنی طویل زندگی میں ان کی ترقی و عروج اور خدمات و کارکردگی کے اظہار و اعتراف میں تامل و بخل سے کام لینا مناسب نہیں ہوگا انگریزوں کے زمانہ میں وہ پنجاب اسمبلی، وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل اور وفاقی عدالت کے رکن رہے اور قیام پاکستان کے بعد قریباً 7 برس تک وزیرخارجہ رہے اور اس دوران میں انہوں نے اقوام متحدہ میں بھی پاکستان کے مندوب اعلیٰ کے طور پر فرائض ادا کئے وہاں جنرل اسمبلی کی صدارت کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ انہوں نے مسئلہ کشمیر کے علاوہ فلسطین اور کئی عرب ملکوں (مراکش، تیونس، لیبیا وغیرہ) کے حق آزادی و خود مختاری کی وکالت میں پاکستان کا نقطہ نظر جس انداز میں پیش کیا اسے عرب ملکوں میں اب تک سراہا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صدر محترم کے علاوہ سعودی سفیر بھی ان کی عیادت کے لئے گئے تھے وزارت خارجہ کی سربراہی سے سبکدوش ہونے کے بعد وہ عالمی عدالت انصاف کے رکن بن گئے اور دوسری میعاد کے لئے منتخب ہونے کے بعد اس کے صدر بھی رہے اس دوران میں وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر بھی منتخب ہوئے۔ قادیانی ہونے کی نسبت سے پاکستان میں ان کے خلاف اعتراض و احتجاج کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہا۔ لیکن قائداعظم اور پھر لیاقت علی خان مرحوم نے انہیں

بہت اہم ذمہ داریاں سپرد کیں۔ 1953ء کی اینٹی قادیانی تحریک سے قبل اسلامیان ہند کے قومی معاملات میں سر آغاخان کی طرح سر محمد ظفر اللہ خان کا حصہ و کردار بھی بہت نمایاں رہا تھا۔ 1930ء میں وہ مسلم لیگ کے صدر بنائے گئے تھے اور 1931ء میں اور بعد کی گول میز کانفرنسوں میں وہ علامہ اقبال، قائداعظم اور دوسرے اکابر کے ساتھ مسلمانوں کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوتے رہے۔

(نوائے وقت مورخہ 3 ستمبر 1985ء راولپنڈی لاہور)

پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں 93 سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد لاہور میں اپنے داورِ حقیقی سے جا ملے۔ ان کے گردوں نے کام کرنا بند کر دیا تھا۔ چودھری صاحب آل انڈیا مسلم لیگ کے بانی اراکین میں سے تھے اور 1930ء میں اس کے صدر بھی رہے۔ انہوں نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ وہ غیر منقسم ہندوستان کی فیڈرل کورٹ کے جج بھی رہے۔ وہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل سفیر بھی رہے اور جنرل اسمبلی کے صدر بھی رہے۔ وہ مسئلہ کشمیر اور فلسطین کے واسطے سے اپنی وکالت کے لئے شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ وہ عالمی عدالت کے جج، اس کے نائب صدر اور صدر بھی رہے۔ اپنی بھرپور عمر میں انہوں نے ڈیڑھ درجن سے زیادہ اعلیٰ کتابیں تصنیف کیں جن میں اردو اور انگریزی میں ان کی خودنوشت سوانح کے علاوہ بین الاقوامی قانون پر کئی کتابیں شامل ہیں۔ ان کی سیاسی کتابوں میں ان کی تصنیف پاکستان کی اذیت نے خصوصی شہرت حاصل کی ہے۔ جج کی کرسی پر بیٹھ کر جہاں وہ قانونی نکات کو پانی کیا کرتے تھے وہاں اقوام متحدہ میں ملکوں کی آزادی کی حمایت میں خطابت کے دریا بھی بہایا کرتے تھے۔ مسئلہ کشمیر کی وکالت کے دوران اس موضوع پر ان کی طویل ترین تقریر ریکارڈ پر ہے اور اسے آج تک کوئی نہیں توڑ سکا۔ چودھری صاحب کو لسان القانون کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ وہ بہترین وکیل، بہترین جج، بہترین سفیر، بہترین مدبر اور بہترین مصنف تھے۔ وہ جو بھی کام کرتے تھے اس کی آخری حدوں کو چھو لینا ان کی عادت ثانیہ بن چکی تھی پھر بھی وہ خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہتے تھے۔ ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ) میں 1892ء میں پیدائش کے بعد کرہ ارض کے وسیع علاقے پر اپنے قدموں کے نشان ثابت کئے اور ایک بھرپور کامیاب زندگی بسر کرنے کے بعد پاکستان کا یہ قابل فرزند آج ربوہ میں پیوند زمین کیا جا رہا ہے۔ اپنی زندگی اور کارناموں سے چودھری صاحب نے دنیا کو حتی الامکان سنوارنے کی کوشش کی۔ ان کے کارنامے کی یادیں ہماری تاریخ کو تابندہ رکھیں گی۔

(''امن'' کراچی مورخہ 3 ستمبر 1985ء)

شاعر نے کیا خوب کہا ہے:۔

زمیں کے اندر بھی روشنی ہو
مٹی میں چراغ رکھ دیا ہے

ماخوذ

# مسلسل ہائی بلڈ پریشر سے دل کا دورہ اور فالج کا خطرہ

## ہر شخص کا بلڈ پریشر 55 برس کی عمر کے بعد بڑھتا ہے

ہائپرٹینشن Hypertension یا ہائی بلڈ پریشر کسی کو بھی ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار کافی عرصہ کسی خاص علامت کے بغیر بھی بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لیکن مسلسل بڑھا ہوا اور بلڈ پریشر دل کے دورہ اور فالج کا باعث ہو سکتا ہے۔

دل جتنا خون جسم میں پمپ کرتا ہے خون کی نالیوں میں اس خون پر Resistance ہی بلڈ پریشر ہے۔ دل جتنا خون پمپ کرے اور خون کی نالیاں جتنی تنگ ہوں گی اتنا ہی بلڈ پریشر بڑھتا چلا جائے گا۔ نیشنل ہارٹ اینڈ لنگز انسٹیٹیوٹ کے مطابق ہر شخص کا بلڈ پریشر 55 سال کی عمر کے بعد بتدریج بڑھتا چلا جاتا ہے۔ لیکن طبی تحقیق کی وجہ سے اس کا جلد پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

## علامات

زیادہ تر افراد میں ہائی بلڈ پریشر کوئی خاص علامت ظاہر نہیں کرتا اور بعض اوقات بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ جاتا ہے۔ البتہ عمومی علامات اس طرح ہو سکتی ہیں:

☆ ہلکا سردرد، سر چکرانا، نیند کی کمی، ناک سے خون بہنا۔

## بلڈ پریشر نمبر

بلڈ پریشر دو نمبروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلا نمبر جو اوپر لکھا جاتا ہے، Systolic کہلاتا ہے۔ دل سے خون پمپ ہونے پر نالیوں Arteries میں جو پریشر بنتا ہے وہ Systolic پریشر کہلاتا ہے۔ دوسرا نمبر جو نیچے لکھا جاتا ہے Diastolic کہلاتا ہے۔ یہ وہ پریشر ہے جو دل کی دو دھڑکنوں کے درمیان نالیوں میں بنتا ہے۔

## نارمل بلڈ پریشر

اوپر کا نمبر یا بلڈ پریشر جسے Systolic کہا جاتا ہے اس کا نارمل لیول 120 ہے اور نیچے کا بلڈ پریشر جسے Diastolic کہا جاتا ہے اس کا نارمل لیول 80 ہے۔ یعنی نارمل بلڈ پریشر کا نمبر 120/80 شمار کیا جاتا ہے۔

## پری ہائپرٹینشن

2003ء میں Pre Hypertension کی ایک نئی کیٹیگری نکالی گئی۔ ماہرین طب کے مطابق اوپر کا بلڈ پریشر 120 سے 139 اور نیچے کا بلڈ پریشر 80 سے 89 کے درمیان کو پری ہائپرٹینشن کہا جاتا ہے۔

مگر اس نئی کیٹیگری کو بنانے کا مقصد یہ تھا کہ جن لوگوں کا بلڈ پریشر 139/80 تک ہو وہ محتاط رہیں کیونکہ انہیں کسی بھی وقت ہائی بلڈ پریشر ہو سکتا ہے۔ ایسے افراد کو اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے احتیاط اور علاج کرنا چاہیے۔

پری ہائپرٹینشن کی بھی کوئی خاص علامت نہیں ہوتی بلکہ حقیقی بلڈ پریشر ہونے تک اسے نظر انداز کیا جاتا ہے۔ البتہ 139/80 تک بلڈ پریشر ہونے پر مریضوں کو مہینے میں کم از کم تین بار اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہئے۔ اس کی وجوہات بھی ہائی بلڈ پریشر والی ہی ہوتی ہیں۔ یعنی کوئی بھی ایسی حالت جو خون کی نالیوں پر پریشر بڑھاتی ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا دیتی ہے جیسا کہ نالیوں کی تنگی یا دل سے نارمل مقدار سے بڑھ کر خون کا پمپ ہونا کبھی کبھار کوئی اور بیماری بھی بلڈ پریشر بڑھانے کا باعث بنتی ہے جیسا کہ

☆ نیند کی کمی، گردے کی بیماری، ایڈرینل گلینڈ کی بیماری، تھائیرائڈ گلینڈ کی بیماری، درد کی ادویات۔

Acetaminophen Nsaids

☆ مانع حمل ادویات ہربل سپلیمنٹ (بعض)

☆ سردی فلو سے بچاؤ کی ادویات

☆ بڑھا ہوا وزن

☆ وزن کا بڑھنا یا موٹاپا بلڈ پریشر بڑھانے کی اہم وجہ ہے۔ جتنا زیادہ وزن بڑھے گا، اسے خون پہنچانے کے لیے دل پر اضافی بوجھ پڑتا ہے۔

پری ہائپرٹینشن مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ ہے۔ جوانوں میں درمیانی عمر کے لوگوں کی نسبت زیادہ ہے۔

دوسرے رسک فیکٹر جو پری ہائپرٹینشن یا ہائپرٹینشن کا باعث بنتے ہیں یہ ہیں۔

☆ خاندانی یا موروثی اثرات

☆ ............ ذہنی تناؤ

☆ ............ خوراک میں سوڈیم یا نمک کا زیادہ استعمال اور پوٹاشیم کا کم استعمال

............ تمباکو کا زیادہ استعمال

............ شراب کا استعمال

## کیفین کا استعمال

کافی، چائے اور سافٹ ڈرنک چاکلیٹ میں کیفین Caffeine شامل ہوتا ہے۔ کیفین کا استعمال طبیعت کو Alert کرتا ہے لیکن کیفین کا زیادہ استعمال ہیجانی کیفیت پیدا کر سکتا ہے۔ کافی کے تین کپ کافی میں موجود کیفین بلڈ پریشر نمبر کو 3 سے 13 تک بڑھا سکتی ہے لیکن یہ کیفیت وقتی ہوتی ہے۔ البتہ پہلے سے ہائی بلڈ پریشر کے مریض میں مسلسل کیفین کا استعمال خطرناک ہو سکتا ہے۔

## بلڈ پریشر کی اقسام

بلڈ پریشر دو طرح کا ہو سکتا ہے:

### Essential یا Primary

کئی سال بتدریج بڑھنے پر مریض بلڈ پریشر میں مبتلا ہوتا ہے اور اسے ادویات کی ضرورت پڑتی ہے۔

### Secondary

کسی دوسری جسمانی بیماری کے باعث بڑھنے والا بلڈ پریشر۔ یہ اچانک ظاہر ہوتا ہے اور بہت زیادہ نمبر ظاہر کرتا ہے۔

### رسک فیکٹر

............ عمر بڑھنے کے ساتھ بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

............ خواتین میں ماہواری کی بندش کے بعد بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

............ افریقی افراد میں ہائی بلڈ پریشر کا رسک زیادہ ہے۔

............ موٹاپا۔

............ ورزش کی کمی۔

............ کولیسٹرول کی زیادتی

## ہائی بلڈ پریشر کی پیچیدگی

مسلسل ہائی بلڈ پریشر خون کی نالیوں پر برا اثر ڈالتا ہے جس سے کئی اعضا متاثر ہو سکتے ہیں۔

............ خون کی نالیاں سخت ہو کر موٹی ہو جاتی ہیں جس سے ان کا اندرونی حجم بھی کم ہو جاتا ہے۔ نالیوں میں خون جم سکتا ہے اور خون کا لوتھڑا بن کر نالیوں کو بند کر سکتا ہے۔ اس حالت کو Atherosclerosis کہتے ہیں۔

(خبریں میگزین 18 فروری 2007ء)

# احمدی تاجر باہمی تعاون کریں

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

''ایک نہایت ضروری بات باہمی تعاون ہے ہماری جماعت نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی ہمارے سامنے کئی سکیمیں آتی ہیں کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں مگر کوئی کام نہیں ہوتا۔ میرے سامنے ایک سکیم ہے جس کا میں نے سالانہ جلسہ پر بھی ذکر کیا تھا اور وہ تاجروں اور صناعوں کے متعلق ہے یعنی یہ کہ جو چیز ہماری جماعت کے لوگ بنائیں۔ اس کے متعلق ان احمدی تاجروں کو جو وہ چیز فروخت کرتے ہوں لکھا جائے کہ ان سے خرید و اور اس طرح باہمی تعاون کرو۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1931ء)

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 72000 میں رابعہ نورین

بنت رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266 ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محموداحمد خان وصیت نمبر 29150۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد ولد طفیل محمد (مرحوم)

### مسل نمبر 72001 میں

**Qasimssaba Sabba**

ولد Muhammad قوم...... پیشہ مشنری عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS214500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasimssaba Sabba۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد مقصود خان گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد عبدالجبار

### مسل نمبر 72002 میں

**Bashirudin Zirimenya**

ولد Samuson قوم...... پیشہ بیکری عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS8000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashirudin Zirimenya گواہ شد نمبر 1 M.KaJO۔ گواہ شد نمبر 2 M. Dawood Bhatti

### مسل نمبر 72003 میں

**Abubakar Nabende**

ولد MonJe قوم Mugisu پیشہ سیلزمین عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS500000 ماہوار بصورت سیلزمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Nabende۔ گواہ شد نمبر 1 SH Ismail Malagala۔ گواہ شد نمبر 2 ایم داؤد بھٹی

### مسل نمبر 72004 میں Asadi Nakiibi

ولد Alozio Nakiibi قوم Gishu پیشہ ٹیکنیشن عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/UGHS50000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asadi Nakiibi گواہ شد نمبر 1 SH.Ismail Malagala گواہ شد نمبر 2 SH.Hassan Isabirye

### مسل نمبر 72005 میں

**Adam SembaJJwe**

ولد Haj.MuwanJe قوم...... پیشہ ہومیوڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS200000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam SembaJJwa گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Tumuhfuc.Ab

### مسل نمبر 72006 میں

**Nachoobe Noor**

ولد HaJJ Musa Muwanga قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS80000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nachoobe Noor۔ گواہ شد نمبر 1 Firdaus Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Noor Naiga

### مسل نمبر 72007 میں

**Mahmud Muehe Samuel**

ولد Daude Mukemye قوم...... پیشہ Peasant عمر 25 سال بیعت 1978ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS1300000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Muehe Samuel۔ گواہ شد نمبر 1 Sh.I.Malagala۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی کائرے

### مسل نمبر 72008 میں

**Madinah Nakintu**

بنت Ahmad Kamya قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2005ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS200000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madinah Nakintu۔ گواہ شد نمبر 1 Faridal Nan گواہ شد نمبر 2 Amina Kaire

### مسل نمبر 72009 میں

**Naiga Noor Zabra**

بنت Hussan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS100000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naiga Noor Zabra۔ گواہ شد نمبر 1 Amina Kaire۔ گواہ شد نمبر 2 Taltu Kairye

### مسل نمبر 72010 میں Sabide Yaqub

ولد Juma N Jego قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS250000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Sabide Yaqub- گواہ شد نمبر1 Adam Hamid- گواہ شد نمبر2 Nadeem Ahmad

## مسل نمبر72011میں Kiryu Nuhu

ولد Muhammad قوم پیشہ مشنری عمر 36 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS126750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Kirya Nuhu- گواہ شد نمبر1 Kaire Mubarik- گواہ شد نمبر2 Kaire Yusuf Ali

## مسل نمبر72012میں

### Uthman Namakwa

ولد Muhammad Kuloba قوم...... پیشہ معلم عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS87750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Uthman Namakwa- گواہ شد نمبر1 محمد علی کائرے- گواہ شد نمبر2 Male Abbas

## مسل نمبر72013میں

### Zubair Matsanga

ولد Waboka قوم Muksu پیشہ Peasant عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS50000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Zubair Matsanga- گواہ شد نمبر1 SH.Ismail Malagala گواہ شد نمبر2 ندیم احمد

## مسل نمبر72014میں

### Sadiq Barughare

ولد Eriyah قوم...... پیشہ Peasant عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS500000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Sadiq Barughare- گواہ شد نمبر1 Abbas Paale- گواہ شد نمبر2 Abbas Male

## مسل نمبر72015میں Adiya Haroon

بنت Haroon Muddebo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1990ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS40000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Adiya Haroon- گواہ شد نمبر1 Kaire Amina- گواہ شد نمبر2 Madinah.N. Kamya

## مسل نمبر72016میں

### Ramadhan Lukmiri

ولد M.Lukmiri قوم Mugwere پیشہ مکینک عمر 27 سال بیعت 1978ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS150000 ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ramadhan Lukmiri- گواہ شد نمبر SH.1 Ismail Malagala- گواہ شد نمبر SH.2 Hassan Isabirye

## مسل نمبر72017میں

### Muhamad M. Mbabazi

ولد Rushigaji قوم...... پیشہ...... عمر 48 سال بیعت 1998ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS30000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- M.Mbabazi- گواہ شد نمبر1 ندیم احمد- گواہ شد نمبر2 ایم داؤد بھٹی

## مسل نمبر72018میں

### Muhammad Ali

ولد Ali Kaire قوم...... پیشہ مشنری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS877500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Muhammad Ali- گواہ شد نمبر1 Male Abbas- گواہ شد نمبر2 Uthman Namakwa

## مسل نمبر72019میں

### Kaire Yusuf Ali

ولد Ali Kaire قوم...... پیشہ مشنری عمر 47 سال بیعت 1969ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS780000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Kaire Yusuf Ali- گواہ شد نمبر1 محمد علی کائرے- گواہ شد نمبر2 Ahmad Abed

## مسل نمبر72020میں

### Sulaiman Naminya

ولد Yusuf Matovu قوم Matovu پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن یوگنڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS200000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Sulaiman Naminya- گواہ شد نمبر1 محمد علی کائرے- گواہ شد نمبر2 KiveenJe Zaidm

## مسل نمبر72021میں

### Kaire Amina Nassozi

بنت Muhammad Ali Kaire قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/USHS220000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Kaire Amina Nassozi۔گواہ شد نمبر 1 Amina Kaire۔گواہ شد نمبر 2 Kamiyati.B

**مسل نمبر 72022 میں Jafar Muobya**

ولد Sadik Musobye قوم...... پیشہ......عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/USHS2000 ماہوار بصورت Produce مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Jafar Musobya۔گواہ شد نمبر 1 Tahir Ssendula۔گواہ شد نمبر 2 Ismail Lutatq

**مسل نمبر 72023 میں**

**Abdul Karim Katongole**

ولد Ahamda Kigongo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/USHS1000000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Karim Katongole۔گواہ شد نمبر 1 Yubu Lukabwe گواہ شد نمبر 2 Ahmad Abed

**مسل نمبر 72024 میں**

**Kabeere Ali Abdallah**

ولد Abdallah Seba Kaaki قوم Nyan پیشہ ٹیلر عمر 78 سال بیعت 1964ء ساکن Kole یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 6/1 ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/USHS50000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Kabeere ALi Abdallah۔گواہ شد نمبر 1 Yusuf Mugerwa۔گواہ شد نمبر 2 Kairey Ali

**مسل نمبر 72025 میں**

**PA Alhaji Alie Koroma**

ولد PA Abdulai Koroma قوم...... پیشہ فارمر عمر 85 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی-/Le1000000 (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی-/Le1000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ PA Alhaji Alie گواہ شد نمبر 1 Sh Alpha Koroma گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 22830

**مسل نمبر 72026 میں**

**PA Santigie Kanu**

ولد PA Brima Kanu قوم...... پیشہ فارمر عمر 75 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان رہائشی مالیتی-/Le2000000 (2) فارم مالیتی-/Le2000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ PA Santigie Kanu گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 Saeed Kargbo

**مسل نمبر 72027 میں**

**PA Mustapha Kanu**

ولد PA Brima Kanu قوم...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/Le1000000 (2) فارم مالیتی-/Le1000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ PA Mustpha Kanu گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 Saeed Kargbo

**مسل نمبر 72028 میں Amie Kamara**

بیوہ Late PA Alie Kamara قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 69 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/Le6000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le50000 ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Amie Kamara۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830۔گواہ شد نمبر 2 Sh Alpha Kamara

**مسل نمبر 72029 میں**

**Sh Alpha Koroma**

ولد PA Santigie Koroma قوم...... پیشہ مشنری عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/Le6000000 (2) باغ مالیتی-/Le2000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le121000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Sh Alpha Koroma گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 PA Alhaji Alie Koroma

**مسل نمبر 72030 میں**

**Abdulai Conteh**

ولد PA Lamina Conteh قوم...... پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/Le2000000 (2) باغ مالیتی-/Le1000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdulai Conteh۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830 گواہ شد نمبر 2 Saeed Kargbo

**مسل نمبر 72031 میں محمد احمد**

ولد چوہدری مراد علی قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت 1947ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس

بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی -/314000 پاؤنڈ کا حصہ جس میں اہلیہ اور دو بچے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/620 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 R.Naheed Karim

## مسل نمبر 72032 میں صبیحہ نصرت شکور

بنت عبدالشکور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نصرت شکور۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف حکیم شکور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور والد موصیہ

## مسل نمبر 72033 میں مبشرہ شکور

زوجہ عبدالشکور قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/1904 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف حکیم شکور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خاوند موصیہ

## مسل نمبر 72034 میں صائمہ رحمٰن

بنت عزیز الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن والد موصیہ

## مسل نمبر 72035 میں
## Naima Rehman

بنت عزیز الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naima Rehman۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن والد موصیہ

## مسل نمبر 72036 میں مرزا مبارک بیگ

ولد مرزا رشید بیگ قوم مغل پیشہ Benifit عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/200000 پاؤنڈ (2) پراپرٹی واقع U.K۔ اس وقت مجھے مبلغ -/936 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مبارک بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد صوفی عطا محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد چیمہ ولد محمد حسین چیمہ

## مسل نمبر 72037 میں محمد وقاص مانگٹ

ولد ڈاکٹر عبدالخالق چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وقاص مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد اے ٹی بھٹی ولد شریف احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان

## مسل نمبر 72038 میں محمد مظفر اللہ چوہدری

ولد چوہدری بشیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد مظفر اللہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد میاں محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہین ولد راجہ خان

## مسل نمبر 72039 میں مسرت پروین

زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/4988 پاؤنڈ (2) حق مہر -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/478 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 میاں صغیر احمد ولد میاں بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Salbi وصیت نمبر 25670

## مسل نمبر 72040 میں مجاہد جاوید

ولد غلام علی ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ابراہیم ولد چوہدری عطاء محمد

## مسل نمبر 72041 میں ارشد محمود

ولد ہدایت اللہ شاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/1800 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/812 پاؤنڈ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد جمال الدین گواہ شد نمبر 2 نوید عمران مغل ولد منور احمد مغل

**مسل نمبر 72042 میں**
**Sairah Batool Amini**

بنت Rashid Sadiq Amini قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/720 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sairah Batool Amini گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

**مسل نمبر 72043 میں Noreen Uddin**

زوجہ Javed Uddin قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5800 پاؤنڈ جس میں -/1000 پاؤنڈ بصورت جیولری وصول شدہ ہے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1700 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noreen Uddin۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 Javed Uddin خاوند موصیہ

**مسل نمبر 72044 میں ایوب ندیم خان**

ولد محمد یامین ندیم خان قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ انسٹرکٹر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/265000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت انسٹرکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایوب ندیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 صادق این چوہدری ولد ایم مالک چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

**مسل نمبر 72045 میں ظہیر احمد**

ولد نواب دین (مرحوم) قوم ...... پیشہ ٹھیکہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹھیکہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد میاں روشن دین

**مسل نمبر 72046 میں ناصرہ خاتون**

زوجہ محمود احمد بھٹی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3150 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/347 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض اے ایچ چیمہ

# وسطی ایشیا کا اہم ملک

## آذربائیجان

**سرکاری نام:** جمہوریہ آذربائیجان

**محل وقوع:** وسطی ایشیا

**حدود اربعہ:** اس کے شمال میں روس اور جارجیا۔ مغرب میں آرمینیا۔ جنوب میں ایران اور مشرق میں بحیرہ کیسپئن واقع ہیں۔

**جغرافیائی صورتحال:** آذربائیجان کا نصف سے زیادہ رقبہ پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے۔ یہ بحیرۂ کیسپئن کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال اور مغربی علاقوں میں کوہ قاف اور تالش کی پہاڑیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جنوب مغربی حصے میں نگورنو کاراباخ کا سطح مرتفع ہے جو آتش فشاں کے لاوے سے بنا ہے۔ وسطی علاقہ نشیبی ہے جہاں دریائے کورا KURA بہتا ہے۔ نگورنو کاراباخ چاروں طرف آذربائیجان سے گھرا ہوا ہے۔ سورج کی روشنی اور پہاڑوں کی یہ سرزمین قفقاز کے مشرقی حصے پر محیط ہے۔

**رقبہ:** 86600 مربع کلومیٹر

**آبادی:** 75 لاکھ نفوس (1997ء)

**دارالحکومت:** باکو BAKU (20 لاکھ)

**بلند ترین مقام:** بازار دیوزی (4480 میٹر)

**اہم شہر:** گیانڈژا۔ سم گیت۔ سٹیپن کرت۔ کیرف آباد۔ ساماکسی۔ کوبا۔ سالیان۔ ساکی۔ ژان کا ندی۔ گانکا۔ لاچن

**سرکاری زبان:** آذری (آرمینی۔ روسی۔ لیزگیان)

**مذاہب:** اسلام 90 فیصد۔ عیسائی 9 فیصد۔

**اہم نسلی گروپ:** آذری 90 فیصد۔ روسی 6 فیصد آرمینی 4 فیصد۔

**یوم آزادی:** 30 اگست 1991ء۔

**رکنیت اقوام متحدہ:** 2 مارچ 1992ء

**کرنسی یونٹ:** منات 100=Manat گوپک Gopik (دی آذربائیجان بینک)

**انتظامی تقسیم:** 2 خود مختار علاقے۔ 54 ضلعے۔ 9 شہر۔

**موسم:** معتدل ہے۔ بارش کم ہونے کی وجہ سے گرمی پڑتی ہے۔ سردیوں میں برف باری جبکہ گرمی کا موسم خشک رہتا ہے۔

**اہم زرعی پیداوار:** چائے۔ گندم۔ تمباکو۔ چاول۔ کپاس۔ جو۔ دالیں۔ انگور۔ آڑو۔ ناشپاتی۔ نارنگی۔ سیب۔ سنگترے۔ زیتون۔ بادام۔ انار۔ آلو بخارا۔ اخروٹ۔ لیموں۔ خشک میوہ جات۔

**اہم صنعتیں:** فولاد۔ آہنی دھات سازی۔ تیل کی صنعت۔ برقی انجینئرنگ۔ کیمیائی اشیاء۔ مربہ جات۔ مشروبات۔ ٹیکسٹائل۔ قالین بافی۔ چمڑے کے جوتے۔ جڑی بوٹی کی ادویات۔ زیورات۔ چوب کاری۔ سنگ تراشی۔ سیمنٹ۔

**اہم معدنی پیداوار:** پٹرولیم۔ قدرتی گیس۔ سیمنٹ کا پتھر۔

**مواصلات:** قومی فضائی کمپنی آذربائیجان ایئر لائنز۔ باکو میں بین الاقوامی اڈا ایک بڑی بندرگاہ۔

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم امتیاز احمد طاہر صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الرشید زوجہ مکرم مختار احمد صاحب مرحوم ایک لمبا عرصہ کینسر میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 31 جولائی 2007ء بعمر 72 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز فجر محلہ نصیر آباد سلطان میں ادا کی گئی۔ قبرستان عام میں تدفین کی گئی اور دعا مکرم صدر محلہ رشید احمد عاصم صاحب نے کروائی۔ آپ بڑی خوش مزاج، ملنسار، قناعت پسند، صابر اور جماعت سے دلی محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم مقصود احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا مورخہ 19۔ اگست 2007ء کا پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔ کمزوری اور ضعف کے ساتھ ابھی چلنے پھرنے میں تکلیف ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب سعید صاحب مرحوم حیدرآبادی واقف زندگی کافی دنوں سے بیمار ہیں اور خوراک کی نالیوں میں کینسر کی وجہ سے فوری طور پر شوکت خانم ہسپتال لاہور میں آپریشن کروایا گیا نیز جگر کا بھی مسئلہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری یہ پریشانی دور کرے اور انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

# خبریں

☆ صدر جنرل پرویز مشرف نے تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ جمہوری اداروں کے استحکام اور مضبوطی کیلئے اپنے اندر بھی جمہوریت لے کر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کوئی بھی غیر آئینی اقدام نہیں اٹھائیں گے بلکہ آئین اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ افغانستان میں تعینات اتحادی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ سرحد پار مبینہ طالبان کے ٹھکانوں پر حملے کی پاکستان نے اجازت نہیں دی تھی، مواصلاتی غلطی کی وجہ سے کارروائی کر دی گئی۔ اتحادی فوجی آپریشنز کے ڈپٹی کمانڈنگ آفیسر بریگیڈیئر جنرل جوف وِٹل نے کہا کہ ہمیں اس سلسلے میں مواصلاتی رابطوں کی غلطی پر افسوس ہے۔

☆ جنوبی وزیرستان میں مقامی طالبان نے لیفٹیننٹ جنرل شاہد سمیت 19 سیکیورٹی اہلکاروں اور ایک پولیٹیکل ایجنٹ کو امن کمیٹی کے حوالے کر دیا ہے جنہیں بعد میں پولیٹیکل انتظامیہ کے سپرد کر دیا گیا۔

☆ پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے سید کبر علی واسطی کو پارٹی کے عہدے سے ہٹا دیا۔ مسلم لیگ (ق) کے ترجمان نے کہا کہ بار بار انتباہ کے باوجود بڑھ چڑھ کر بیان دیتے رہے اور اس طرح پارٹی لائن کی خلاف ورزی کرتے رہے۔ جبکہ کبیر علی واسطی نے کہا ہے کہ انہوں نے پارٹی سے استعفیٰ نہیں دیا اور نہ ہی چھوڑنے کا ارادہ ہے۔

☆ وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ ڈیورنڈ لائن کا مسئلہ طے شدہ ہے اور بھارت سے کروز میزائل معاہدے پر پیشرفت کا امکان ہے۔ 9/11 کے بعد بدلتی ہوئی دنیا میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کامیاب رہی ہے۔ پاکستان نے پڑوسیوں سمیت تمام ملکوں سے تعلقات بہتر کئے ہیں۔

**ربوہ میں بارش، موسم خوشگوار** گزشتہ روز ربوہ اور گردونواح میں بارش اور ٹھنڈی ہواس سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ گرمی اور حبس کے دنوں میں باران رحمت اللہ تعالیٰ کی سے نعمت غیر مترقبہ کے برابر ہے۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اگست**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:15 |
| طلوع آفتاب | 5:40 |
| زوال آفتاب | 12:09 |
| غروب آفتاب | 6:38 |


حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

AKSEER-E-BAWASEER
اکسیرِ بواسیر
خونی و بادی بواسیر کیلئے اکسیر
فضل ربی دواخانہ گولبازار ربوہ
موبائل:0333-6707226

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر:6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔کمپیوٹرائزڈ۔انگلش میڈیم
نرسری تا 10th
داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0333-8988158-0334-6201923 رہائش 047-621113

نیو ربوہ الیکٹرونکس
احمد مارکیٹ ریلوے روڈ
طالب دعا: سمیع اللہ فون نمبر:6215934
خوشخبری تمام کارکنان اور واقفین زندگی کیلئے ڈاؤلینس کمپنی کی تمام اشیاء نقد اور آسان ماہانہ اقساط پر حاصل کریں۔
بجلی کا نعم البدل کنورٹر پیکج مکمل 500.W بمعہ فٹنگ 11000 روپے
دھماکہ آفر "29 فلیٹ ٹی وی -/19500 روپے فلپس کمپنی کے T.V ہائی سنس T.v کمپنی ریٹ سے بھی کم قیمت پر حاصل کریں۔ شادی پیکج -/42500 روپے نیز ہر قسم کی فینسی T.V ٹرالی کمپیوٹر ٹیبل، استری سٹینڈ اور کوکنگ رینج دستیاب ہیں۔

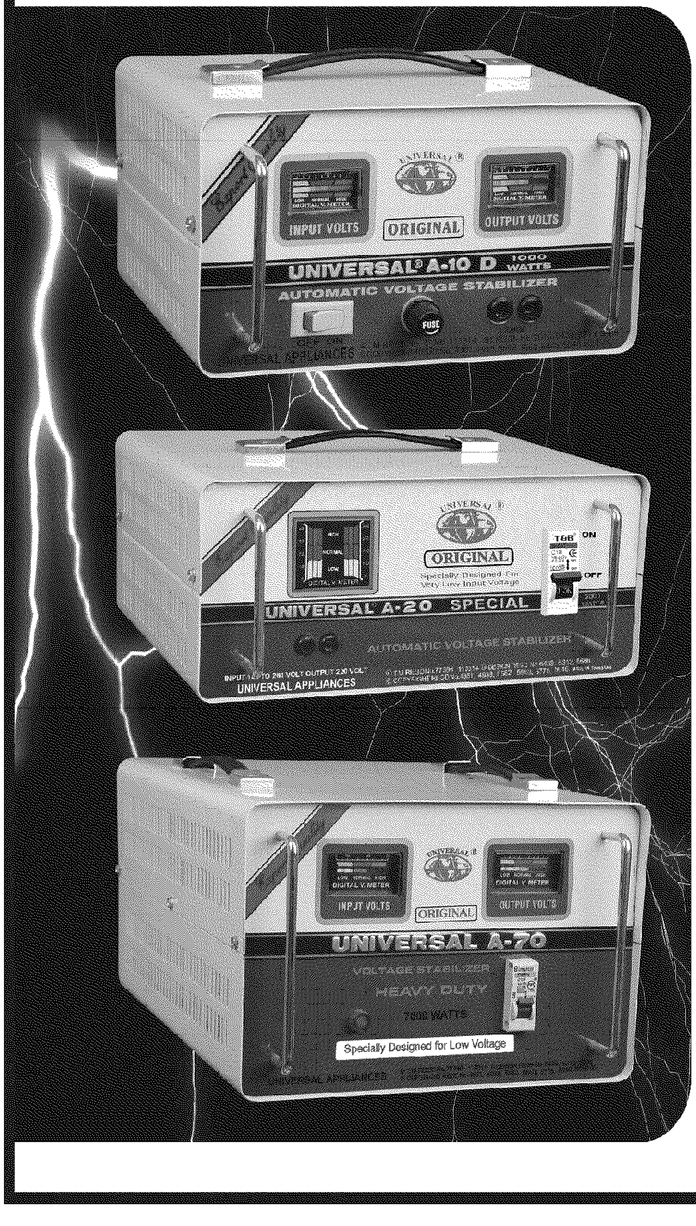

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531